اہل بیت علیہم السلام کی قرآنی خدمات

دوسری جلد

تالیف:

مرتضی ترابی

www.ketab.ir

ترجمہ:

سید قلبی حسین رضوی

اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

سرشناسه	ترابی، مرتضی، ۱۳۴۳ - Torabi, Morteza
عنوان قراردادی	قران کریم از منظر اهل بیت (ع) .اردو
عنوان و نام پدیداور	اهل بیت کی قرانی خدمات/ تالیف مرتضی ترابی؛ ترجمه سیدقلبی‌حسین رضوی؛ تهیه‌کننده اداره ترجمه مجمع جهانی اهل‌بیت (ع)؛ تصحیح و تطبیق مرغوب‌عالم عسکری.
مشخصات نشر	تهران: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۰ -
مشخصات ظاهری	ج ۲.
شابک	ج.۱ : 978-964-529-532-3 : ؛ ج۲ : 978-964-529-533-0
وضعیت فهرست نویسی	فیپا
یادداشت	اردو.
یادداشت	کتابنامه.
موضوع	چهارده معصوم در قران
موضوع	Fourteen Innocents of Shiite in the Qur'an*
شناسه افزوده	رضوی، سیدقلبی حسین، ۱۹۴۴ - م.، مترجم
شناسه افزوده	عسکری، مرغوب عالم، مصحح
شناسه افزوده	مجمع جهانی اهل بیت (ع)
شناسه افزوده	Ahl al-Bayt World Assembly
شناسه افزوده	مجمع جهانی اهل بیت (ع). اداره ترجمه
شناسه افزوده	Ahl al-Bayt World Assembly. Translation Unit
رده بندی کنگره	BP۱۰۴
رده بندی دیویی	۹۵/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی	۷۳۶۴۶۹۷

نام کتاب: اہل بیت علیہم السلام کی قرآنی خدمات، جلد ۲

تالیف: مرتضی ترابی

ترجمہ: سید قلبی حسین رضوی

تصحیح و تطبیق: مرغوب عالم عسکری

نظر ثانی: محمد علی توحیدی

پیشکش: ادارہ ترجمہ، اہل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

ناشر: اہل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

طبع اول: ۱۴۴۲ قمری - ۲۰۲۱ء

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-533-0

www.ahl-ul-bayt.org -- info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۲

فہرست

حرف آغاز — ۱۱

پہلی فصل اہل بیت اور علوم قرآن کی داغ بیل

علم نحو ۱۸

قرآن کے اعراب اور نقطوں کی ایجاد — ۲۱

قرآنی علوم — ۲۲

علم قرائت — ۲۳

قرآنی آیتوں کی صنف بندی — ۳۰

علم تفسیر — ۳۵

دوسری فصل اہل بیت علیہم السلام اور قرآن کی تفسیر

تفسیر کے معنی — ۴۳

مفسرین کی اصطلاح میں تفسیر — ۴۴

تفسیر اور تاویل میں فرق — ۴۵

قرآن مجید کے ظواہر کی حجیت — ۴۸

تفسیر قرآن کے اصول اور منابع — ۵۴

تفسیر القرآن بالقرآن کی حجیت — ۵۵

تفسیر میں سنّت کی حجیت — ۵۷

سنّت سے قرآن مجید کی تفسیر کا رتبہ — ۶۳

اس نظریے پر تنقید — ۶۴

تفسیر میں خبر واحد کی حجیت پر ایک نظر — ۶۶

www.ketab.ir

تفسیر میں اجماع و عقل کی حجیت ۶۸
تفسیر کے مقدمات ۶۸
فہم قرآن کے عمومی مقدمات ۶۸
۱۔ عربی زبان کے علوم و قواعد ۶۹
۲۔ تفسیر سے مربوط علوم ۶۹
فہم قرآن کے خصوصی مقدمات ۷۰
۱۔ قرآن مجید کی تنزیل اور قرائت کا علم ۷۰
۲۔ اسباب نزول کا علم ۷۰
۳۔ محکم و متشابہ اور ناسخ و منسوخ کا علم ۷۰
مفسر کی خصوصیات ۷۱
۱۔ تقویٰ اور رسالت پر ایمان ۷۱
۲۔ ظواہر اور بے دلیل باطن پرستی پر اکڑنے سے اجتناب ۷۴
۳۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور اہل بیت علیہم السلام کی طرف رجوع ۷۵
تفسیر بالرائے کی ممانعت ۷۵
تفسیر بالرائے کا مفہوم ۷۷

تیسری فصل اہل بیت علیہم السلام کے تفسیری مناہج

الف: عربی زبان کے قواعد پر مبنی تفسیر ۸۹
۱۔ الفاظ کے معانی کی تعیین ۸۹
۲۔ ادب، فصاحت اور بلاغت پر مبنی تفسیر ۹۱
۳۔ الفاظ کے مختلف معانی اور مقاصد کے فہم پر مبنی تفسیر ۹۲
۴۔ مفاہیم میں وسعت کے لحاظ سے تفسیر ۹۹
ب: مصادیق اور مثالوں کے بیان کے ذریعے تفسیر ۱۰۱
۱۔ کلی اور عمومیت کے حامل مصادیق کا بیان ۱۰۲

www.ketab.ir

حرف آغاز

جب آفتابِ عالمتاب افق پر نمودار ہوتا ہے تو کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت و ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے یہاں تک کہ ننھے ننھے پودے بھی اس کی کرنوں سے رنگت حاصل کرتے ہیں۔ غنچے اور کلیاں رنگ اور نکھار پیدا کرتی ہیں، تاریکیاں کافور اور کوچہ و بازار اجالوں سے پرنور ہو جاتے ہیں۔

جب متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیّاضیوں سے اسلام کا سورج طلوع ہوا تو دنیا کے ہر فرد اور ہر قوم نے اپنی اپنی قوت و قابلیت کے تناسب سے فیض حاصل کیا۔

اسلام کے مبلغ و مؤسس سرور کائنات ﷺ غار حرا سے مشعل حق لے کر آئے اور علم و آگہی کی پیاسی دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کر گئے۔ آپ کے تمام الٰہی پیغامات، جملہ عقائد اور سارے اعمال و افعال فطرت انسانی سے ہم آہنگ تھے اور ارتقائے بشریت کی ضرورت تھے۔ اسی لئے تیئس برس کے مختصر عرصے میں اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور دنیا پر حاکم ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی اقدار کے سامنے ماند پڑ گئیں۔

وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو وہ مکاتبِ عقل و آگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کر لیا۔

اگرچہ رسول اللہ ﷺ کی یہ گراں بہا میراث جس کی حفاظت و پاسبانی اہلبیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں نے خطرات کے طوفانوں سے گزر کر کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے باعث ایک طویل عرصے کے لئے مشکلات کا شکار ہو کر اپنی افادیت کو عام کرنے سے محروم کر دی گئی تھی پھر بھی حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کیے بغیر مکتب اہلبیت نے اپنا سلسلہ فیض جاری رکھا۔ مکتب اہل بیت علیہم السلام نے چودہ سو سالوں پر محیط عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علما اور دانشور دنیائے اسلام کو پیش

www.ketab.ir

کیے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر نیز اسلام اور قرآن سے متصادم فکری و نظریاتی موجوں کی زد پر اپنی حق آگین تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے۔ انہوں نے ہر دور میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔

عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام، قرآن اور مکتب اہلبیت علیہم السلام کی طرف مرکوز ہیں۔ دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت واقتدار کو توڑنے کے لئے جبکہ اسلام کے طرفدار اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامراں زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین اور بیتاب ہیں۔ یہ زمانہ علمی و فکری مقابلے کا زمانہ ہے۔ جو مکتب فکر تبلیغ اور نشر واشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو اپیل کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچا سکے گا وہی اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام (اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی) نے بھی مسلمانوں خاص کر اہلبیت عصمت و طہارت کے پیروکاروں کے درمیان فکری تحقیق کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے تاکہ اس مبارک تحریک میں بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے اور موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف تعلیمات کی پیاسی ہے، عشق و معنویت سے سرشار ہو کر اسلام کے اس مکتب عرفان وولایت سے زیادہ سے زیادہ سیراب ہو سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ عاقلانہ، خردمندانہ اور ماہرانہ انداز میں اگر اہلبیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے نیز حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوت ورسالت کی میراثِ جاوداں اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق و انسانیت کی دشمن اور انانیت کی شکار سامراجی خونخواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ہاری آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعے امام عصر کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہم ان تمام محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس راہ میں علمی و تحقیقی کوششیں کی ہیں۔ ہم اپنے آپ کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمت گزار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب، مکتب اہل بیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جلیل القدر مفکر "مرتضی ترابی" کی گراں قدر کتاب کو جناب مولانا سید قلبی حسین رضوی صاحب نے اردو زبان میں اپنے ترجمے سے آراستہ کیا

www.ketab.ir

ہے جس کے لئے ہم ان تمام حضرات کے شکر گزار اور ان کے لئے مزید توفیقات کے آرزومند ہیں۔اس مقام پر ہم اپنے ان تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس کتاب کو منظر عام پر لانے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے۔ خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام

مدیر ثقافتی امور، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

www.ketab.ir